السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نشفیلڈ سے عبدالحق صاحب پوچھتے ہیں

ایک برتن جیسے سنک واش بیسن میں پانی ڈال کراس کا پانی سے وضو کیا جائے جب کہ پانی کے نکاس کو بند کردیا جائے 'لیکن تازہ پانی پہلے جمع شدہ پانی سے آتا رہے کیا وضو جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

استعمال شدہ پانی سے وضو کرنے کا مسئلہ ان چند مسائل میں سے ہے جن کے بارے میں علماء اور فقہاء کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے ۔ اس مسئلے میں ایک رائے یہ ہے کہ ایسے پانی سے کسی صورت میں وضو جائز نہیں (۱) ہے ۔

دوسری رائے یہ ہے کہ ایسے پانی سے وضو جائز ہے مگر مکروہ ہے ۔

تیسری رائے یہ ہے کہ یہ عام پانی کی طرح ہے اس سے وضو بالکل جائز ہے ۔ تحقیق کے بعد جو بات سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ بنیادی طور پر یہ عام پانی کی طرح ہے اس سے وضو جائز ہے لیکن اس میں چند باتوں کے لحاظ رکھنا ضروری ہے اول یہ کہ پانی اتنا کم ہے یا برتن اتنا چھوٹا ہے کہ اس میں جو پانی جمع ہوتا ہے اس میں نجاست شامل ہوگئی تو ایسے پانی سے وضو جائز نہیں ہوگا جیسے کسی آدمی کے جسم پر پلیدی بھی یا نجس شے تھی اسی میں اس کی صفائی کی تو ایسا پانی قابل استعمال نہیں رہے گا ۔ اس کی تائید حضرت ابوہریرہؓ کی یہ حدیث کرتی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا : «لا یغتسلن احدکم فی الماء الی دائم وہو جنب» (مسلم مترجم ج ا باب النہی عن الاغتسال فی الماء الراکد ص ۴۰۹) '' یعنی تم میں سے کوئی شخص جب جنبی ہو (اس پر غسل فرض ہو) تو وہ کھڑے پانی میں غسل نہ کرے ۔ '' اس کا مطلب یہی ہے کہ کھڑے پانی میں نجاست شامل ہوجائے خاص طور پر جب کہ پانی تھوڑی مقدار میں ہو اسی طرح اگر کسی نجاست یا گندگی کی وجہ سے اس پانی کے مزے 'رنگ و بو میں تبدیلی آجاتی ہے تو ایسے استعمال شدہ پانی سے وضو کرنے سے بھی پرہیز کرنا چاہئے ۔ لیکن اگر ان میں سے کوئی چیز نہیں ہے تو بنیادی طور پر ایسے پانی سے وضو کرنا جائز ہے اور اس جواز کی تائید رسول اکرم ﷺ کی درج ذیل احادیث سے بھی ہوتی ہے ۔

حضرت ابوجحیفہؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ۔ آپ ﷺ کے وضو کے لئے پانی لایا گیا ۔ آپ نے وضو فرمایا ۔ ہم نے دیکھا کہ لوگ آپ ﷺ کے وضو سے بچے ہوئے پانی کو لے کر اپنے چہروں پر ملتے تھے ۔ '' (بحوالہ نیل الاوطار کتاب الطہارۃ)

دوسری حدیث حضرت ابوموسیٰؓ کی ہے ۔ وہ کہتے ہیں :

(نبی کریم ﷺ نے پانی کا برتن منگوایا آپ نے اپنے ہاتھ اور چہرہ اس پانی میں دھوئے اور پھر حضرت ابوموسیٰؓ اور حضرت بلالؓ سے کہا کہ یہ پانی لو اور باقی اپنے چہروں اور سینوں پر ڈال دو ۔ '' (نیل الاوطار ایضاً ''

تیسری حدیث حضرت سائب بن یزیدؓ کی ہے 'وہ فرماتے ہیں ۔

'' نبی کریم ﷺ کے پاس میری خالہ حاضر ہوئی اور عرض کیا میرا بھانجا بیمار ہے ۔ اس کے لئے خیر و برکت کی دعا فرمائیں 'تو آپ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیر کر دعا کی ۔ پھر آپ نے وضو فرمایا اور میں نے آپ کے وضو کا پانی پیا اور پھر نماز کے لئے آپ کے پیچھے کھڑا ہوگیا ۔ ''

ان احادیث سے ثابت ہوتا ہے 'جس پانی سے وضو کیا جائے وہ پاک ہے اور اسے دوبارہ وضو کے لئے یا پینے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص118